

آیت 69 - حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حصہ بیان حوریا سے کیوں مدد مالوں و سنایا جائیا ہے؟ لیکن نہ وہ اپنے بنت ابراہیم علیہ کے ساتھ فورستھے۔ تو بناجا رہا ہے کہ تم ایمان ہنگی لاتے اور من رسول کو تم ملنے ہو دہ تو تمیز پرستھے یعنہ چاروں طرف اتنی قوم اور انکے باب بت پرستی میں مستلزم ہے۔ قیکھے بیان ابراہیم علیہ السلام اپنے باب تو اور اپنی قوم کو فتحنگوڑھی ہے ہیں کہ بات کی دلیل پیش کر رہے ہیں کہ

جواب: کہ یہ تمہارے مجبود لینا سنت ہے جب ان کو بکارو یا کچھ خارہ، نعمان پیچا کلے ہیں۔ یعنی یہ اب کیسے حوصلہ ہے جن یہ صفات ہیں - اور قوم جب لا جواب حوری تو یعنی کیونکہ اللہ؟ آیت 64 ہے۔

جواب: کہ یہ تو اپنے باب دادا کو اسی طرح کرتے پایا - اور آئے بھی لوگ بیت ہی باقیوں پر یہی عذر دیتے ہیں کہ اپنے محمدؐ کے طریقوں کو کیسے حجوڑ دیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے اس بات کا لینا جواب دیا ہے کہ یہی تو تم اور تمہارے باب دادا کو اپنا دشمنی باتا ھوں۔ میرے تو میرا رب کاف ہے۔ قیمان حضرت ابراہیم نے ان سبکو اپنا دشمن کیوں یہاں کیا ہے۔

جواب: ایسے انسان اور بت کنکی وہ پوچھا رہے ہیں اللہ کی باریے مخالف / تردید ہے۔ اتنی ریلیں ہیں کھوکھ رہ جاتے ہیں۔ الکتابت اچھی نہیں لکھتی۔ لیکن اسی طرح کا شرک چلیے جو موئی پیمانے میں ھو یا زیادہ سب دشمن ہتے ہوئے

آیت 78 - 82 .. ان آیات میں اب حضرت ابراہیم علیہ اپنے رب کا تذمیر فرمائیں ہے اور پھر حجور ہیں دیتا۔ ھمایت ہمی اسکی طرف ہے اُنکی ہے۔ لہ بیان صوابیت کی معنیوں میں ہے؟

جواب: ایسے ھمایت عامہ ہے [عمرہ المسٹ کی طرف اشارہ ہے] کیونکہ حضرت پہ پیرواء حوتا ہے۔ شروع سے یہی الہ کی طرف سے guidance ملتی جاتی ہے۔ اور ایسے ھمایت خاصہ ہے جنکو اللہ دینا چاہے دے دیتا ہے۔

جواب: الہ کی ذات جو سبکے رزق کا مالک ہے۔ بیماری کے بعد شفا دینے والا ہے۔